کہ علمائے کرام کے بقول:

"اگر کسی شخص نے ۔۔۔۔ تہمت لگائی اور پارسا مسلمان کو کہا اے فاسق!

اے لوطی ۔۔۔۔۔۔ اس قسم کے الفاظ کہے تو بھی اس پر تعزیر ہوگی"۔

(۱۹۲۱ء، احمد رضا بریلوی، تفسیر قرآن الحکیم، ۵۶۱) بحوالہ اردو لغت، ج ۱۶، اردو لغت بورڈ، (ترقی اردو بورڈ، کراچی) ۱۹۹۴ء، مدیر اعلیٰ ڈاکٹر فرمان فتحپوری

اس حوالے سے بتانا یہ مقصود ہے کہ یہاں لفظ 'لوطی' کو گالی تصور کیا گیا ہے۔ اور اس لفظ کی نسبت کسی نیک انسان کی طرف کرنے کو لائق تعزیر جرم قرار دیا گیا ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام جس قوم کی طرف مبعوث ہوئے وہ قوم سدوم اور عمورہ نامی بستیوں میں رہتی تھی۔ (بائبل، کتاب پیدائش، باب نمبر ۱۳، آیت نمبر ۱۳) اسی قوم میں بحیثیت مجموعی یہ لت سب سے پہلے پڑی کہ اس نے امرد پرستی (ہم جنس پرستی) کو بطور قومی تہذیب کے اختیار کیا۔ قرآن مجید نے یہ حقیقت سورہ عنکبوت (آیات ۲۸۔۲۷) اور سورہ الاعراف (آیات نمبر ۸۰۔۸۱) میں واشگاف کر دی ہے۔ بلاشبہ یہ فعل شنیع حضرت لوط علیہ السلام کی قوم نے اختیار کیا، جسکی پاداش میں وہ تباہ و برباد کر دی گئی۔ پھر اسی قوم کا اس فعل بد کے باعث تباہ و برباد ہو جانا ہی اس امر کیلئے کافی دلیل ہے کہ اس غیر فطری و غیر اخلاقی عمل کی نسبت پیغمبر خدا کے نام مبارک سے کرنے کی بجائے اسی بڑی بستی (سدوم) کی طرف کی جائے، جو تباہ و برباد کی گئی یعنی اغلام بازوں کو بجائے لوطی کے سدومی کہا جائے۔

کتنی تعجب خیز بات ہے کہ اردو میں لفظ لوطی، جس معنی میں استعمال کیا جاتا ہے انگریزی میں اسے Sodomite یعنی سدومی ہی کہا جاتا ہے اور فعل لواطت کو Sodomy (سدومیت) کہتے ہیں دیکھیے: Hans Wehr-P.883, Lexicon-P.992, Al-Mawrid-P.875.

اس لئے میرے خیال میں اغلام بازی کے مفہوم کو ظاہر کرنے کے لیے اردو زبان میں بھی سدومیت اور اغلام باز کیلئے سدومی کا لفظ ہی استعمال کیا جانا چاہئے۔

تبصرہ کتب

خیابان مجاہد ملت
ترتیب: محمد صادق قصوری
صفحات: ۱۲۸، قیمت: دعائے خیر
ناشر: مجاہد ملت فاؤنڈیشن قصور
تبصرہ نگار: محمد اعظم سعیدی

مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی کی ملکی، ملی، دینی اور تحریکی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے مجاہد ملت فاؤنڈیشن قائم کی گئی ہے، جسکے زیر اہتمام و انصرام قبل ازیں (۱) مجاہد ملت مشاہیر کی نظر میں (۲) ارمغان مجاہد ملت (۳) مجاہد ملت خطوط کے آئینے میں (۴) مجاہد ملت کا روحانی مقام (۵) مجاہد ملت اور تحریک ختم نبوت نامی کتب زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں اور اب 'خیابان مجاہد ملت' کے نام سے نئی تالیف سامنے آئی ہے۔

مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی کی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے، تعلیمی عہد سے آخری لمحہ حیات تک وہ حرکت میں رہے اور ان کی ہر حرکت میں منجانب اللہ برکت رہی۔ تحریک پاکستان اور تحریک ختم نبوت میں ان کا مثالی کردار پتھر پر کندہ انمٹ نقش ہے۔ اسی طرح دوسری تحاریک میں بھی ان کا کردار ثبت ولازوال ہے، اگرچہ مولانا شاہ احمد نورانی سے علیحدہ ہونے کے بعد نواز شریف حکومت میں وزارت بلدیات قبول کرنا ان کے بے غرض ماضی سے میل نہیں کھاتا۔ اسکے باوجود بھی وہ کردار کے غازی ہی رہے اور تادم زیست اپنے شملہ کی طرح اپنے رفیع کردار کو خمیدہ نہیں ہونے دیا۔

زیر نظر کتاب میں مختلف لوگوں کے تاثرات اور احوال مع ملاقات شامل ہیں جس سے مولانا کی زندگی کے کئی گوشے سامنے آتے ہیں مثلاً مولانا باکرامت ولی کامل تھے، ایران و کویت میں ان لوگوں سے خطاب جو آپکے طرہ کو دیکھنے کے لیے جمع ہوئے تھے، اور یہ کہ طرہ ان کی شناخت تھا، یا زندگی بھر مجرد رہنے میں ان کے آئیڈیل امام بخاری اور جمال الدین افغانی تھے وغیرہ۔

کتاب میں ۳۸ لوگوں کے تاثرات و نگارشات شامل ہیں، ۱۲۸ صفحات میں سے مجموعی طور پر ۳۳ صفحات فہرست و انتساب، پنجاب اسمبلی میں مولانا کے پڑھے گئے اشعار، کتاب ارمغان مجاہد ملت پر تبصرے و خطوط، ۳۲ مالی معاونین کی شکر گذاری اور مولانا مرحوم کے مزار اور تبرکات کی تصاویر کے لیے وقف ہیں، یہ کتاب ۱۵ روپے کے ٹکٹ بھیج کر درج ذیل پتہ سے مفت حاصل کی جا سکتی ہے:

مجاہد ملت فاؤنڈیشن، برج کلاں ضلع قصور پوسٹ کوڈ ۵۵۰۵۱ (صوبہ پنجاب)

© rasailojaraid.com